جلد ۱۴ نمبر (۲۱)

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZETTE.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۲۹ء عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تقرر نرس	۱
۲	رخصت [illegible]	۱ و ۲
۳	منظوری تقرر جدید	۲
۴	[illegible]	۲
۵	[illegible]	۲ و ۳
۶	[illegible]	۳
۷	[illegible]	۳ و ۵
۸	[illegible]	۵
۹	[illegible]	ضمیمہ
۱۰	[illegible]	

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تقرر

۱۰ مئی ۱۹۲۹ء

بموجب رپورٹ زنانہ شفاخانہ میں سابق نرس کی جگہ پر مس ای داس کا تقرر بمشاہرہ مبلغ چالیس روپیہ ماہوار یکم مئی ۱۹۲۹ء سے منظور ہے۔ کہ وزارت بغرض اجرای احکام روانہ ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نقل عرض — میر ساماں

جناب عالی

شفاخانہ زنانہ میں سابق نرس تنخواہ دار [illegible] روپیہ ماہوار کی جگہ خالی ہے۔ چیف میڈیکل افسر صاحب نے مس ای داس کے تقرر کی مبلغ چالیس روپیہ ماہوار تنخواہ پر سفارش کی ہے۔ لہذا عرضداشت باُمید صدور حکم منظوری تقرر از یکم مئی ۱۹۲۹ء درسال اجلاس ہمایون ہے۔ دولت اقبال [illegible]

دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

معروضہ مئی ۱۹۲۹ء

رخصت

۱۳ مئی ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت محمد نبی خان [illegible] اصطبل بوجہ بقاے علالت۔

حکم

بموجب رپورٹ محمد نبی خان پیشکار اصطبل کی رخصت مزید بکاہ بوجہ علالت منظور ہو احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

منظوری تقرر جدید

۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۹ء

بموجب رپورٹ مدرسہ مڈل میں دو کس جدید مدرسین کے تقرر کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض | بہ رسانید

جناب عالی

مدرسہ مڈل میں دو جدید مدرسین کے اضافہ کی ضرورت ہے۔ ایک کی تنخواہ بالفعل بارہ روپیہ اور دوسرے کی دس روپیہ ہوگی۔ چونکہ یہ دونوں تقرر جدید ہیں لہذا رپورٹ بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔ دولت اقبال جاوید باد۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
معروضہ ۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۹ء

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۹ء
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

منظوری تقرر جدید

۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۹ء

بموجب رپورٹ مدرسہ بازار نصر اللہ خان میں ایک کس جدید مدرس کے تقرر کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض | بہ رسانید

جناب عالی

مدرسہ بازار نصر اللہ خان میں علاوہ مدرس قرآن شریف کے دو مدرس ہیں تعداد طلباء اس مدرسہ میں اسقدر زیادہ ہوگئی ہے کہ دو مدرس کام پورا نہیں کر سکتے۔ ایک جدید مدرس ۱۰ روپیہ تنخواہ کا ملازم رکھنا ضروری ہے۔ چونکہ یہ تقرر جدید ہے لہذا عرضداشت بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے بجٹ میں گنجایش ہے۔ دولت واقبال جاوید باد۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۹ء
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب سینیر ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۹ء

جملہ تحصیلداران کے پاس اعلان بلحاظ تعداد دیہات مستاجری علاقہ قدیم وپٹواریان بھیجکر لکھا جائے کہ انکی نسبت حسب ذیل عمل کریں۔

(۱) روبکار ہذا اور قطعات اعلان وصول ہونیکے بعد جلد مواضعات مستاجری علاقہ قدیم کے ہر گاؤں کے پدھانوں اور دو چار سمجھدار کاشتکاران اور پٹواری کو طلب کرکے مضمون اعلان اچھی طرح اون کو سمجھا دیں اور ایک ایک پرچہ اعلان ہر ایک پٹواری کو اور فی موضع ایک پرچہ اعلان ایک سمجھدار پدھان کو دیکر ہدایت کر دیجائے کہ مضمون اعلان کل کاشتکاران دیہ کو سنا اور سمجھا کر اچھی طرح سے ذہن نشین کر دیا جائے۔

(۲) تحصیلدار صاحب کو چاہئے کہ اپنے روبرو مضمون ہدایات ذیل ہر پٹواری کے روزنامچہ میں لکھوا کر اوس پر اپنے دستخط کر دیں۔

(الف) تم پٹواری حلقہ (   ) کو لازم ہے کہ جو اعلان مطبوعہ تم کو دیا گیا اوس کا مضمون اپنے حلقہ کے مواضعات مستاجری علاقہ قدیم کے ہر ایک کاشتکار کو پورے طور پر سمجھا کر اوسکے ذہن نشین کر دو۔

(ب) جس جس تاریخ میں جس جس کاشتکار کو سمجھاؤ اوسکی رسیوار ایک فہرست تاریخوار جداگانہ مرتب کرتے رہو۔ اور اوس فہرست میں اوسکے نام کے محاذ میں نشان انگشت بھی اوس کا لگالو۔ اور روزنامچہ میں صرف تعداد اون کاشتکاروں کی درج کر دو جن کو جس تاریخ میں سمجھایا ہے۔

(ج) جس تاریخ کل کاشتکاران کو مضمون اعلان سمجھا چکو تو فہرست رسیوار کو میزان لگا کر اپنی رپورٹ کے ساتھ جہانتک ممکن ہو اوسی روز تحصیل میں ہمارے سامنے پیش کر دو۔ اور اس کی ایک نقل اپنے پاس رکھو۔ جب تم خود تحصیل میں آؤ تو اون فہرستوں سے اندراج روزنامچہ کا تاریخوار ہم کو (یعنی تحصیلدار کو) مقابلہ کراؤ۔ اور ہر اندراج روزنامچہ پر ہمارے دستخط حاصل کرو۔

(د) پدھان جن کو اعلان دیا گیا ہے اوس کو بھی ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ بھی اپنے موضع کے کاشتکاران کو سمجھائے۔ تم بھی خیال رکھو وہ سمجھاتا ہے یا نہیں۔

(۳) جب فہرست متذکرہ تحصیلدار کے پاس پیش ہو تو تحصیلدار صاحب پٹواری کے روزنامچہ سے مقابلہ کرکے تاریخوار اپنے دستخط کر دیں۔ اور ایسی فہرستیں بعد میلان ومقابلہ تحصیلدار صاحب ہمارے اجلاس میں بھیجتے رہیں۔ اور اسکا خیال رکھیں کہ کسی موضع کی فہرست بھیجنے سے رہ نہ جائے۔

(۴) تحصیلدار صاحب یا نائب تحصیلدار یا گرداور قانونگو جب دورہ میں جائیں تو کاشتکاران سے دریافت کرکے یہ اندازہ کریں کہ اون کو مضمون اعلان سے بخوبی آگاہی ہوگئی ہے یا نہیں۔ جن کاشتکاران سے یہ اندازہ ہو کہ وہ مضمون کو سمجھے ہوئے نہیں ہیں تو اون کو سمجھا دیں۔ اور پٹواری کا جواب لیں کہ اوس نے اونکو اچھی طرح کیوں نہ سمجھایا۔ اور تحصیلدار صاحب اپنی رپورٹ مشمول جواب پٹواری ہمارے اجلاس میں بھیجدیں۔ اور نائب تحصیلدار اور گرداور قانونگو مشمول جواب پٹواری رپورٹ روبرو تحصیلدار صاحب پیش کریں۔ اور تحصیلدار صاحب وہ رپورٹ اجلاس میں اپنی رپورٹ کے ساتھ پیش کرینگے۔

(۵) جب کوئی کاشتکار ہمارے اجلاس میں آئیگا تو ہم اوس سے دریافت کرینگے کہ تم کو مضمون اعلان سمجھا دیا گیا ہے۔ اگر یہ معلوم ہوا کہ نہیں سمجھایا گیا اور اس میں علاوہ پٹواری کے اہلکاران متذکرہ کی بھی غفلت ہے تو تحصیلدار صاحب سے اظہار ناخوشی اور دیگر اہلکاران سے بازپرس کیجائیگی۔

(۶) بعد اجراء اعلان جو درخواستیں واگذاشت کی یا استعفے کی تحصیل میں پہلے سے دائر ہو کر زیر کارروائی ہوں یا آئندہ دائر ہوں۔ اون میں درخواست دہندہ سے حسب ذیل سوال قائم کرکے تحریری جواب لیا جائے۔

(الف) سوال اول۔ سرکار سے جو حقوق دخیلکاری و موروثیت آراضی اور کھیت کے درختان کی باختیار خود قطع کرلینے کی کاشتکاران کو عطا ہوئے ہیں اوس کو تم بخوبی سمجھے ہوئے ہو یا نہیں۔ اس سوال کے جواب میں اگر درخواست دہندہ سمجھنے سے انکار کرے تو اوس کو یہ مضمون بخوبی سمجھا دیا جائے۔ پھر اوس سے دوسرا سوال کیا جائے۔

(ب) سوال دوم۔ تم یہ بھی سمجھے ہوئے ہو یا نہیں کہ اشاعت اعلان کے بعد سے اگر واگذاشت کے ذریعہ سے یا فرار ہو کر تم دوسرے گاؤں میں آباد ہوگے تو اوس گاؤں کی آراضی میں حقوق دخیلکاری و قطع کرنے درخت کے تم کو پانچسال تک نہ ملیں گے۔

اگر درخواست دہندہ اس مضمون کو بھی سمجھے ہونے سے انکار کرے تو اس کو یہ مضمون بھی پورے طور پر سمجھا دیا جائے۔ اور پھر اوس سے تیسرا سوال کیا جائے۔

(ج) سوال سوم۔ تم نے سوال اول و دوم کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔ اگر سمجھ لیا ہے تو بتاؤ کہ اب بھی تم واگذاشت کرنا چاہتے ہو (یا استعفے کی درخواست ہو تو دریافت کرو کہ اب بھی تم استعفا دینا چاہتے ہو) اگر بعد اس سوال کے وہ کہے کہ اب میں واگذاشت کرنا یا استعفا دینا نہیں چاہتا تو درخواست خارج کیجائے۔ اور اگر وہ کہے کہ اب بھی واگذاشت کرنا یا استعفا دینا چاہتا ہوں تو اوسکی درخواست کا باقاعدہ تصفیہ کیا جائے۔

(۷) بعد ختم سال ۱۳۳۶ف بہت جلد ایک فہرست اون درخواستہائے واگذاشت و استعفے کی جو اشاعت اعلان سے قبل فیصل ہوچکی ہوں۔ اور ایک جداگانہ فہرست اون درخواستہائے واگذاشت و استعفی کی جو بوقت اشاعت اعلان زیر کارروائی ہوں یا بعد اشاعت اعلان دائر ہوں مع نتیجہ کارروائی کے مرتب کرکے ہمارے اجلاس میں بھیجدیجائے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ دار صاحب صدر ایک ایک نقل روبکار ہذا و قطعات اعلان ہر تحصیلدار صاحب محال کے پاس بھجوادیں۔ آج یا کل تحصیلدار صاحبان دربار عید الفطر میں آئیں گے۔ لہذا شہر ہی میں اونکے پاس بھیجکر رسید حاصل کرلیجائے اور تحصیلدار صاحبان کو لکھا جائے کہ بعد عید کے تیسرے روز علی الصباح تحصیل کو چلے جائیں اور تحصیل میں پہنچکر حسب حکم فوراً تعمیل میں مصروف ہوں اور نیز یہ کہ ایک نقل اسکی مع اعلان مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب منیجر ریونیو سکرٹری بہادر

تفصیل قطعات اعلان تحصیلدار تعدادی (۱۴۵۰)

برائے دیہات	صدر تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ
	۲۳۵	۱۸۴	۱۳۳	۲۲۵	۱۵۱	۸۶
برائے پٹواری	۸۸	۶۷	۵۹	۹۰	۴۶	۲۸
برائے اہلکاران	۱۷	۹	۸	۱۰	۸	۶
	۳۴۰	۲۶۰	۲۰۰	۳۲۵	۲۰۵	۱۲۰

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۲۹ اپریل ۱۹۲۹ء

چند سال سے امتحان وکلا ملتوی ہے۔ اب چونکہ چند وکلا کے نام بوجہ فوتی وغیرہ خارج ہوگئے ہیں۔ اور چند وکلا مشروط بہ امتحان ہیں۔ اس لئے امتحان وکلا ہونا مناسب ہے۔ جسکے لئے حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) ماہ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء میں امتحان ہوگا۔

(۲) حسب ذیل کتب میں امتحان ہوگا۔

(الف) صیغہ مال	آئین عامہ۔ دستور عامہ۔ ضوابط عامہ۔ قواعد عامہ۔ قانون قبضہ اراضی صوبجات متحدہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۰۱ء۔ قانون مالگذاری ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۰۱ء۔ قانون رسوم عدالت ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء۔ قانون میعاد سماعت ہند ایکٹ ۹ سنہ ۱۹۰۸ء
(ب) صیغہ دیوانی	غایۃ الاوطار ترجمہ درمختار کتاب الدعوے وکتاب الشہادۃ وکتاب البیوع وکتاب النکاح وکتاب الرہن وکتاب الہبہ وکتاب المیراث۔ ضابطہ دیوانی۔ اصول دھرم شاستر مولفہ میکناٹن ابواب میراث۔ قانون سارٹیفکٹ جانشینی ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء۔ قانون سارٹیفکٹ ولایت ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ء۔
(ج) فوجداری	مجموعہ تعزیرات ہند۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری
(د) متفرقات	قانون رجسٹری ریاست رامپور۔ قانون رجسٹری ہند ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ء۔ قانون شہادت ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء۔

(۳) جو اشخاص امتحان میں شریک ہونا چاہیں انکو لازم ہے کہ یکم جنوری سنہ ۱۹۳۰ء تک درخواست شرکت امتحان صاحب ڈسٹرکٹ سشن جج ریاست ہذا کی عدالت میں پیش کریں۔ درخواست مذکور میں اس درجہ کی تصریح کیجائے جسمیں درجہ امتحان دینا ہو۔ نیز درخواست گذار کا نام و ولدیت و قومیت و سکونت وغیرہ تحریر کیجائے۔ اور درخواست مذکور کے ساتھ اس درجہ کی فیس شرکت امتحان (جس درجہ میں امتحان دینا ہو) داخل کیجائے۔ فیس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

درجہ اول [illegible] — درجہ دوم [illegible] — درجہ سوم [illegible]

درخواست کے ساتھ ایک سارٹیفکٹ جسکا نمونہ منسلک روبکار ہذا ہے۔ منجملہ کسی مجسٹریٹ یا سشن یا عہدہ دار مال کا جو تحصیلدار سے کم درجہ کا نہ ہو پیش کیا جائیگا۔

(۴) تاریخ ہائے امتحان اور طریقہ امتحان بعد ازین مقرر کرکے شائع کئے جائینگے۔

لہذا حکم ہے کہ

روبکار ہذا کی ایک ایک نقل جملہ عدالتہائے شہر و متعلقات کو بھیجی جائے۔ اور دو ہفتہ تک گزٹ سرکاری میں شائع کیا جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نمونہ سارٹیفکٹ

میں (یہاں نام حاکم با عہدہ وار تصدیق کنندہ بقید عہدہ ہونا چاہیے) تصدیق کرتا ہوں۔ مسمی ولد ساکن کا ہے۔ اور عرصہ سال ہوئے۔ نامبردہ نیک و خوش رویہ ہے۔ اور وہ زبان میں درستی و روانی سے گفتگو کرسکتا ہے۔

تحریر بتاریخ ماہ سنہ ء

دستخط تصدیق کنندہ

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
[illegible]

۱۵ مئی ۱۹۲۹ء

مدرسہ مڈل میں رام رچپال مدرس کی جگہ خالی ہے۔ اس جگہ پر منشی پیارے خان مڈل پاس ساکن محلہ گھیر جلیل والے کا تقرر بشاہرہ روپیہ امتحاناً براے چھ ماہ منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۴ مئی ۱۹۲۹ء

مدرسہ بہوٹ تھال پرگنہ سوار میں ایک نائب مدرس کے اضافہ کی ضرورت ہے اس جگہ پر منظور احمد ولد امیر احمد مڈل پاس کا تقرر بمشاہرہ تیرہ روپیہ امتحاناً برائے چھ ماہ منظور کیا گیا۔ نوٹل مدرسین منظور شدہ اجلاس ہمایوں میں بھی تقرر کی گنجایش ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۴ مئی ۱۹۲۹ء

سعادت نور خان مدرس مدرسہ رونہ تحصیل شاہ آباد کا دو روپیہ ماہوار تنزل مارچ ۱۹۲۳ء میں با حکم ثانی اس بنا پر کیا گیا تھا کہ اُسکا کام خراب تھا امسال نتیجہ مدرسہ رونہ کا بُرا نہیں ہے اور مدرس مذکور کا کام بھی ٹھیک ہے ناسبردہ اب نو روپیہ ماہوار تنخواہ پا رہا ہے لہذا سعادت نور خان مدرس مذکور کی تنخواہ میں دو روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا۔ اور یکم مئی ۱۹۲۹ء سے چھ ماہ کی توسیع بمدت ملازمت غیر مستقل ناسبردہ کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۵ مئی ۱۹۲۹ء

عبدالرحیم خان مدرس اول مکتب گھیر جو خان نے یکم نومبر ۱۹۲۸ء کو مکتب گھیر جو خان قایم کیا تھا اس تھوڑی سی مدت میں فراہمی طلباء پوری مدارس کے مثل کرلی اسلئے ایک مدرس دوم بھی اس مکتب میں بڑھا دیا گیا ان مدرسین کا کام بہت اچھا ہے امتحان سالانہ میں پانچ طلباء اس مدرسہ سے شریک ہوے اور پانچوں پاس ہوے تعداد طلباء بھی کافی ہے۔ عبدالرحیم خان منشی پنجاب اور منشی الہ آباد پاس ہے اور منشی فاضل فیل ہے اگرچہ مدارس فارسی کیلئے مدرس اول کی جگہ کیلئے کم از کم منشی عالم پنجاب کی شرط ہے مگر چونکہ اس مدرس کی قابلیت کام سے ظاہر ہے لہذا اسکو اس شرط سے مستثنیٰ کیا جاتا ہے اور مکتب گھیر جو خان کو فارسی مدارس شہر کے درجہ پر ترقی دیجاتی ہے۔ عبدالرحیم خان مذکور سردست بارہ روپیہ تنخواہ پا رہا ہے اسکی تنخواہ میں تین روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا اور یکم مئی ۱۹۲۹ء سے چھ ماہ کی توسیع ملازمت غیر مستقل میں کی گئی۔ اور ظفر احمد مدرس دوم گھیر جو خان گیارہ روپیہ تنخواہ پا رہا ہے اُسکی تنخواہ میں ایک روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا۔ اور یکم مئی ۱۹۲۹ء سے چھ ماہ کی توسیع ملازمت غیر مستقل میں کی گئی لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۵ مئی ۱۹۲۹ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس، ماسٹر محمد ضیاء خان انچارج مدرسہ پٹل مدرسہ نار پار کی ملازمت غیر مستقل میں یکم مئی ۱۹۲۹ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۵ مئی ۱۹۲۹ء

حسب رپورٹ انسپکٹر مدارس مسمی سید احمد مدرس مدرسہ رانی نانکار تحصیل کی ملازمت غیر مستقل میں یکم مئی ۱۹۲۹ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۲ مئی ۱۹۲۹ء

مثل درخواست احمد علیخان نائب رجسٹرار قانونگوے تحصیل بلاسپور دربارہ منظوری رخصت مزید پندرہ یوم و توسیع رخصت چار یوم بوجہ علالت

حکم

گرداور بلا دخل چارج تحصیل سے چلا آیا تھا اسلئے سابقہ رخصت میں سے جو ایام کام میں صرف ہوے ہیں اُنکی مجرائی نہیں دیجا سکتی کیونکہ گرداور کا فرض تھا کہ تبادلہ چارج کے بعد تحصیل چھوڑتا البتہ اور رخصت سابقہ پندرہ یوم کی مع رخصت نصف تنخواہ پر منظور کیجاتی ہے نصف تنخواہ کام کرنے والیکو حسب تجویز سابقہ دیجاوے گی اطلاع یادداشت اجلاس جناب چیف ریونیو سکریٹری بہادر میں بھی ارسال کردیجاے کیونکہ نقلنویسی کا بھی تعلق ہے۔ احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف ریونیو سکریٹری بہادر

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور بابت ابتدا ہفتہ سوم ماہ مئی سنہ ۱۹۲۹ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۹ار ۷۰ار		۷۰ار				
نخود خاص	۷ار		۹ار				
نخود دستہ آمیز	۷½ار		۶½ار				
کستہ	۷ار		۷۰ار				
ماش	۵ار ۵۰ار		۵ار				
مونگ	۴ار ۴۰ار		۴ار				
مکا	۷۰ار		۰				
جئی	۱۱ار		۱۰ار ۱۰۰ار				
گوجئی	۹۰ار		۹۰ار				
عدس	۷ار		۷۰ار				
ارہر	۷۰ار		۸۰ار				
برنج	۵ار ۵۰ار		۴ار ۴۰ار				
روغن زرد	۹ چھٹانک		۹۰ چھٹانک				
روغن سیاہ	۱۰ار		۱۰ار				
روغن کنجد	۱½ار		۱½ار				
نمک سانبر	۱۲ار		۱۲ار				
نمک لاہوری	۶ار		۶ار				
قند سیاہ	۴۰ار ۵ار		۷۰ار				
باجرہ	۵۰		۰				دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری مارچ سنہ ۱۹۲۹ء

نام پرگنہ	تفصیل پیدائش: مرد مسلمان	مرد ہنود	عورت مسلمان	عورت ہنود	میزان	تفصیل مذہب: مسلمان	ہنود	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک: مرد	عورت	۵ سال سے ۲۰ سال تک: مرد	عورت	۲۰ سال سے زیادہ: مرد	عورت	میزان: مرد	عورت	تفصیل مذہب: مسلمان	ہنود	تفصیل امراض: [illegible]	[illegible]	[illegible]	بخار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان کل تعداد اموات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۴۴	۱۳	۱۶	۷	۹۰	۶۰	۲۰	۸	۱۰	۱	۲	۲۵	۲۵	۳۴	۳۸	۴۸	۴۴	۰	۳	۰	۶۹	۰	۰	۰	۷۲	
گنج	۲۵	۱	۱۵	۳	۴۴	۴۰	۴	۱۱	۱۰	۱	۱	۱۳	۱۳	۲۵	۲۴	۴۵	۴	۰	۱۳	۰	۳۶	۰	۰	۰	۴۹	
حوالی شہر	۱۳	۱۸	۹	۱۲	۵۳	۲۲	۳۱	۵	۴	۲	۰	۱۳	۸	۳۰	۱۲	۱۶	۱۶	۰	۰	۰	۳۲	۰	۰	۰	۳۲	
عظیم نگر	۱۲	۱۰	۱۳	۱۰	۴۹	۲۹	۲۰	۴	۲	۲	۱	۱۸	۱۱	۲۴	۱۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۰	۳۸	۰	۰	۰	۳۸	
شاہ آباد	۱۰	۲۸	۸	۲۴	۷۰	۱۸	۵۲	۱۴	۶	۷	۹	۲۶	۲۵	۴۷	۴۰	۴۵	۴۲	۰	۰	۰	۳۵	۰	۰	۵۲	۸۷	
چمرؤا	۹	۳۱	۲	۱۴	۴۸	۱۱	۳۷	۶	۵	۰	۰	۷	۵	۱۳	۱۰	۳	۲۰	۰	۰	۰	۲۳	۰	۰	۰	۲۳	
ملک	۶	۳۱	۴	۴۸	۸۹	۱۰	۷۹	۷	۹	۲	۰	۲۶	۱۳	۲۶	۳۱	۱۳	۴۴	۰	۰	۵۶	۱	۰	۰	۰	۵۷	
بلاسپور	۷	۷	۲	۲	۳۰	۹	۱۱	۸	۳	۱	۷	۱۹	۱۳	۲۹	۲۳	۱۸	۳۴	۰	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۵۲	
کیمری	۲	۱۲	۱	۹	۲۶	۵	۲۱	۳	۵	۰	۰	۱۱	۲	۱۴	۷	۱	۲۰	۰	۰	۲۱	۰	۰	۰	۰	۲۱	
سوار	۵	۹	۵	۱	۳۰	۱۰	۲۰	۲	۴	۱	۱	۱۱	۱۰	۱۴	۱۵	۱۰	۱۹	۲	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۲۹	
ٹانڈہ	۱۷	۹	۱۱	۷	۴۴	۲۹	۱۶	۳	۷	۳	۲	۲۵	۲۵	۲۳	۲۳	۲۵	۲۱	۱	۰	۰	۴۸	۰	۰	۱۷	۴۶	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	۰	[illegible]	[illegible]	

اعلان

منجانب عالیجناب صاحب سینیر ریونیو سکریٹری بہادر

اعلحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم نے محض بنظر پرورش ودلجوئی رعایا، کاشتکاری پیشہ بہت وسیع اور سراسر فائدہ مند حقوق کاشتکاران کو عطا فرمائے ہیں ۔
جنکی نسبت مفصل قانون مرتب ہوکر بکم جولائی سنہ [illegible] سے نافذ اور قابل عمل ہوگا ۔ خلاصہ اُن حقوق اور مراعات کا برائے اعلان وآگاہی رعایا حسب ذیل ہے ۔

(۱) ہر شخص جو بوقت نفاذ قانون مذکور کسی آراضی میں کسی حکم یا قانون کے ذریعہ سے حق دخیلکاری حاصل کرچکا ہے ۔
اور ہر شخص جو بوقت نفاذ قانون مذکور یا اوسکے بعد سرکاری آراضی ریاست میں کاشتکار ہے یا آیندہ ہوگا ۔
دخیلکار آسامی ہوگا ۔
اور جو حقوق دخیلکار آسامی کو بموجب قانون مذکور عطا کیئے جائینگے وہ اُسکو حاصل ہونگے ۔
لیکن حق دخیلکاری ایسی آراضی میں حاصل نہوگا ۔ جو
صیغہ نزول کی آراضی ہو ۔ یا
سرکاری باغات کی ۔ یا
دیگر سرکاری کام کی ۔ یا
عام رعایا کے فائدہ کی اغراض کی ہو ۔
اور ایسی آراضی میں یہ حق حاصل نہوگا جو زیر آب یعنی تالابوں اور جھیلوں وغیرہ کی آراضی ہو ۔ یا
شکم دریا کی وہ آراضیات جو فالیز وغیرہ کے لیئے سال درسال کاشت ہوتی ہیں ۔ یا
جھیلوں وغیرہ کی وہ آراضیات جن میں سال درسال کنڈیرہ وغیرہ بوئی جاتی ہے ۔ یا
وہ آراضیات بنجر جو گاؤ چرائی کے لیئے یا بیڑ ۔ پولہ وغیرہ کاٹنے اور جمع کرنیکے لیئے کسی شخص کے قبضہ میں ہوں ۔
اور حق دخیلکاری حاصل نہوگا کسی ایسے شخص کو جو آسامی شکمی ہو ۔
آسامی پاہیکاشت کو بھی حق دخیلکاری حاصل ہوگا ۔ مگر جو آسامی پاہیکاشت باشندہ علاقہ غیر ہو یا باشندہ خاص شہر رامپور ہو اُسکو حق دخیلکاری حاصل نہوگا ۔

(۲) جو آسامی دخیلکار ایک موضع سے فرار ہوکر دوسرے موضع میں آباد ہوگا ۔ اُسکا حق دخیلکاری اُس موضع کی آراضی سے زائل ہوجائیگا جس سے فرار ہوا ہے
اور جس موضع میں جاکر آباد ہوا ہے اُس میں پانچ سال تک اُسکو یہ حق حاصل نہوگا ۔

(۳) حق دخیلکاری موروثی ہوگا ۔ ورثا کی ترتیب وتفصیل اصل قانون میں کی جائیگی ۔

(۴) دخیلکار آسامی آراضی دخیلکاری سے بیدخل نہوگا ۔ مگر :-
جبکہ اُس کے ذمہ بقایائے لگان ہو ۔ یا
اُس نے کوئی ایسا فعل یا ترک فعل کیا ہو جو اُسکی جوت کیلئے مضر ہو یا اُس غرض کے خلاف ہو جسکے واسطے آراضی کاشت پر دیگئی تھی ۔ یا
آسامی نے اپنی کل آراضی یا اُسکا کوئی جزو بخلاف قانون کاشت شکمی پر دیا ہو یا اور کسی طرح منتقل کیا ہو ۔ یا
وہ آسامی خطرناک جرائم پیشہ اور سزا یافتہ یا ایسا شخص ہو کہ اُسکی سکونت موضع کی آبادی یا امن کے لیئے مضر ہو ۔

(۵) آسامی دخیلکار پر اضافہ نہوگا ۔ مگر :-
بندوبست موضع کے وقت ۔ یا
اُن وجوہ سے جو قانون میں بتفصیل بیان کی جائینگی ۔

(۶) ہر آسامی دخیلکار کو حق ہوگا کہ اپنے کھیت کے درخت کو باختیار خود قطع کرلے ۔ لیکن لازم ہوگا کہ درخت قطع کرنیکے بعد فوراً پٹواری کو اطلاع دیدے ۔ اور چند وجوہ کے
بتفصیل میں اطلاعی درخواست پیش کردے جو درخت مشترک مینڈھ پر ہوں یا کاشتکاران کے مکان میں ہوں انکے قطع کرنیکی بابت اصل قانون میں احکام رکھے جائینگے
ان احکام کی پابندی سے مکان اور مشترک مینڈھ کے درخت بھی قطع ہوسکیں گے ۔
حقوق نہایت فائدہ مند ہیں ۔ اور زمینداروں کے مواضعات کے کاشتکاران سے بہت زائد ہیں ۔
کاشتکاران کو چاہیئے کہ نہایت دلجمعی سے اِن حقوق سے فائدہ اُٹھائیں ۔ اور مالگذاری کے جائز احکام کی تعمیل میں ہرگز دریغ نہ کریں اور لگان وقت مقررہ پر بلا پس وپیش ادا کرتے رہیں ۔
اس اعلان کے شائع ہونیکے بعد اگر کوئی کاشتکار مفرور ہوگا تو اُسکو یہ حقوق دخیلکاری وقطع درخت پانچ سال تک اُس گاؤں میں حاصل نہونگے جس میں فرار ہوکر آباد ہوگا ۔

یہ کل حقوق اور احکام علاقہ قدیم کے مواضعات کی رعایا سے متعلق ہونگے مگر علاقہ قدیم میں جاگیر ۔ زمینداری اور معافی کے کاشتکاران سے متعلق نہ ہونگے اُن کیلئے قانون میں علیحدہ احکام
رکھے جائیں گے ۔

نوٹ ۔ جو آسامی علاقہ غیر سے آکر مواضعات ریاست میں آباد ہوگا اُسکو بھی یہ کل حقوق دخیلکاری وغیرہ اُس آراضی میں حاصل ہونگے جو اُسکو کاشت کیلئے دیجائیگی ۔